گیلپ کے پاکستان کی اقتصادی بہبود کے انڈیکس کے مطابق معیشت سست روی کا شکار ہے جس نے گھرانوں کو بھی متاثر کیا ہے - لاکھوں افراد اچھے معیار کے کھانے کو خریدنے کی استطاعت نہ رکھنے، اثاثہ جات کو فروخت کرنے، باہر سے امداد حاصل کرنے پر انحصار کرنے کا دعوی کرتے ہیں۔

29 اکتوبر، اسلام آباد، کراچی

گیلپ پاکستان ،پاکستان میں منعقد کیے جانے والے سروے کورونا وائرس ایٹیٹیوڈ ٹریکر سروے (Coronavirus Attitude Tracker Survey) کی ویو8 کے نتائج کو شائع کر رہا ہے۔ ملک بھر سے شماریاتی طور پر منتخب 2,100 خواتین و حضرات سے یہ سروے کیا گیا۔

برائے مہربانی مکمل رپورٹ دیکھنے کے لیے **یہاں کلک** کریں یا گیلپ پاکستان کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

Wave 8 کے اہم نتائج

1. اگست کے بعد سے اب تک 4% کی کمی کے بعد، تقریباً ہر 4 میں سے 3 پاکستانی اس بات سے متفق ہیں کہ کورونا وائرس کی عالمی وباء پر اب قابو پا لیا گیا ہے۔

سوال: آپ اس بات سے کس حد تک متفق/غیر متفق ہیں کہ "میرے خیال میں کرونا وائرس کی عالمی وباء پر اب قابو پا لیا گیا ہے"؟

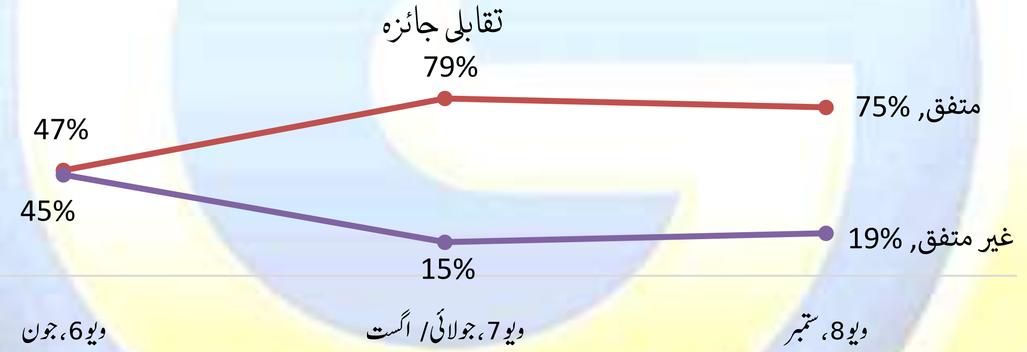

2. پاکستان میں COVID-19 کے کیسیز میں اچانک کمی اور لاک ڈاؤن پر سے مکمل پابندی اٹھائے جانے کی وجہ سے پاکستانی عوام کو انتہائی شک و شبہات میں مبتلا کر دیا ہے۔ پاکستان کی نصف آبادی (55%) **"کورونا وائرس حقیقت میں ہے"** پر یقین نہ رکھنے کے باوجود احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا دعوی کرتی ہے۔ اس طرح کی رائے رکھنے والوں کی سب سے زیادہ شرح خیبر پختونخواہ میں 30 سال سے کم عمر کے افراد میں پائی جاتی ہے۔ تقریباً 45% پاکستانیوں کے مطابق کورونا وائرس لیب میں بنایا گیا ایک وائرس ہے جسے جان بوجھ کر پوری دنیا میں پھیلایا گیا ہے۔ اس بات پر شک کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ شرح 30 سال کی عمر کے جواب دہندگان کی ہے اور بلوچستان سے تعلق رکھنے والے جوابدہندگان میں اس کی شرح سب سے کم ہے۔ ستمبر کے نتائج کے مطابق، 45% پاکستانی کورونا وائرس کو سازش سمجھتے ہیں، جبکہ اگست میں یہ شرح 55% ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس indicator میں کچھ بہتری آئی ہے۔ ہو سکتا ہے، شک و شبہات میں تھوڑی سی کمی کی وجہ وائرس کے حوالے سے آگاہی میں اضافہ اور کورونا وائرس کی دوسری نئی لہر کے خوف کے ساتھ ساتھ بیمار پڑنے والے لوگوں کی بڑی تعداد بھی ایک دوسرے سے مل رہی ہے۔ بہر حال، حکومت اور بین الاقوامی تنظیموں کی جانب سے بامعنی انداز اور وائرس سے محتاط انداز سے نمٹنے کے باوجود یہ شکوک و شبہات حکومت اور صحت کے اداروں پر اعتماد کو کم کر سکتے ہیں۔

'کرونا وائرس کا خطرہ اتنا نہیں جتنا بڑھا چڑھا کر بتایا جا رہا ہے'

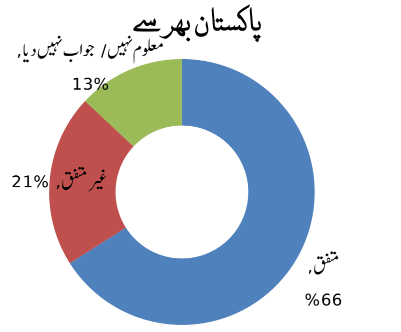

'میرے خیال میں کرونا وائرس لیب میں بنایا گیا وائرس ہے جسے جان بوجھ کر پوری دنیا میں پھیلایا گیا ہے'

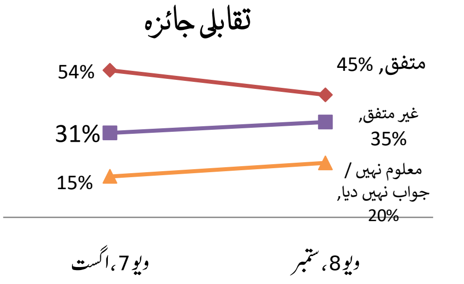

'میرے خیال میں کرونا وائرس ایک غیر ملکی سازش ہے'

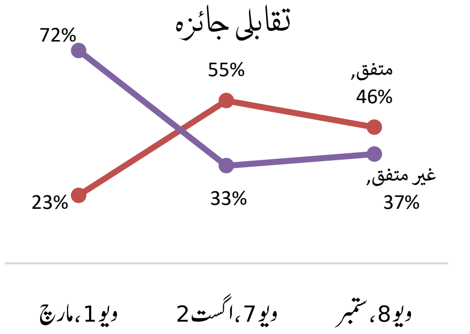

نوجوان زیادہ مشکوک اور سازش کا شکار نظر آتے ہیں:

ایک خطرناک رائے عامہ میں تبدیلی یہ ہے کہ نوجوان افراد جن کی عمر 30 سال سے کم ہے وہ افراد سب سے زیادہ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ Covid-19 ایک غیر ملکی سازش ہے۔ یہ پریشانی کی بات ہے کیونکہ اس عمر کے گروپ سے تعلق رکھنے والوں کا پاکستان کی آبادی میں ایک اہم تناسب ہے اور جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ پاکستان میں درمیانی عمر (Medium Age) 21 سال ہے جو کہ دنیا کے بہت سے دیگر ممالک کی نسبت کم ہے۔ اس گروپ سے تعلق رکھنے والے نوجوان بڑے پیمانے پر ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرتے ہیں اور اگر یہ ایس او پی پر عمل نہیں کرتے تو لوگوں کے COVID سے متاثر ہونے کا امکانات بڑھ جائیں گے۔

3. کوویڈ-19 اور پاکستان کی حکومت: زندگی اور موت کی اس بد قسمت جنگ میں حکومت واحد فاتح بن رہی ہے۔

حکومت کی جانب سے رپورٹ کیے جانے والے کورونا وائرس کے کیسز کی تعداد کے بارے میں شک میں تھوڑا سا اضافہ ہوا ہے۔ جبکہ اگست میں 61% جوابدہندگان رپورٹ کیے جانے والے کورونا وائرس کے کیسز پر اعتماد کرتے تھے، جبکہ ستمبر میں اس کی شرح میں کم ہو کر 55% ہو گئی ہے۔ گیلپ پاکستان کے مطابق، اب اُن پاکستانیوں کی تعداد اس سے بھی کئی زیادہ ہے جو یہ سمجھتے ہیں کہ حکومت نے جو تعداد بتائی ہے وہ مبالغہ آمیز ہے۔ یہ واقعہ کا ایک خطرناک موڑ ہے کیونکہ دوسری لہر کی صورت میں لوگوں کو اس صورتحال کی سنجیدگی سے قائل کرنا مشکل ہو جائے گا۔

مجموعی طور پر، وفاقی حکومت کو کورونا کے حوالے سے اکثریت کی حمایت حاصل ہے، پاکستانیوں کی اکثریت (70%) کے مطابق وفاقی حکومت کورونا وائرس سے بہت اچھی طرح نمٹ رہی ہے۔ یہاں یہ بات بہت اہم ہے کہ وفاقی حکومت کورونا وائرس سے اچھی طرح نمٹ رہی کی حمایت کرنے والوں کی شرح بلوچستان کے علاوہ تمام صوبوں میں بہت زیادہ ہے۔ وفاقی حکومت کورونا وائرس سے بہت اچھی طرح نمٹ رہی ہے کی حمایت کرنے والے جوابدہندگان کی شرح اگست میں 76% تھی جو کہ کم ہو کر ستمبر میں 52% ہو گئی اس کی شرح میں 24% کمی آئی ہے۔ اگرچہ تحریک انصاف کی حکومت کو COVID کے بحران سے نمٹنے کے حوالے سے بین الاقوامی سطح پر پذیرائی حاصل ہے، لیکن کووڈ کے بحران پر قابو پا لیا جائے گا تو سیاسی میدان میں ہونے والی تبدیلیاں بھی قابل ذکر رہیں گی۔

سوال: آپ اس بات سے کس حد تک متفق / غیر متفق ہیں کہ" پاکستان کی وفاقی حکومت کرونا وائرس سے بہت اچھی طرح نمٹ رہی ہے"؟

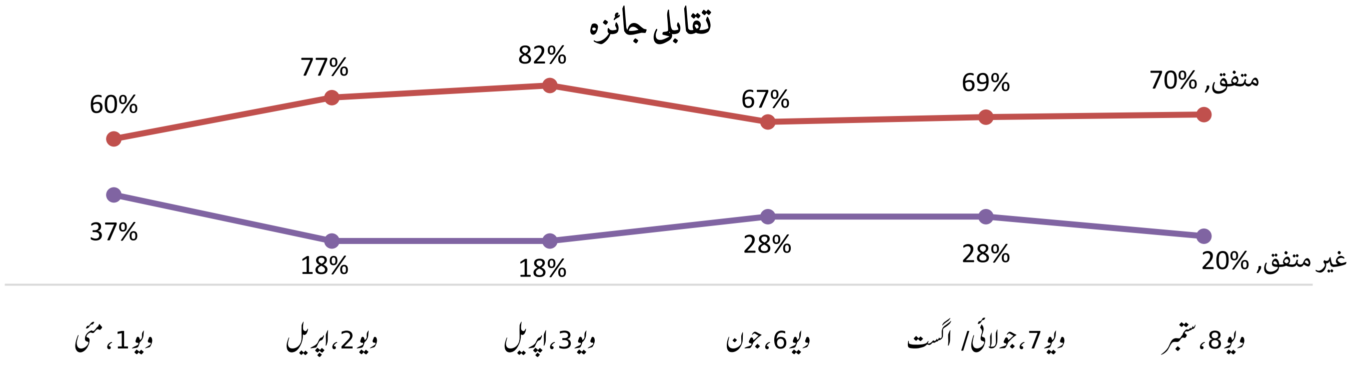

4. اقتصادی تباہی جاری ہے اور مختصر بہتری کے بعد گیلپ کے اقتصادی انڈیکیٹر دوبارہ بگڑتی ہوئی صورتحال کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔

حکومت کو مسلسل حمایت حاصل ہے لیکن گھرانوں پر اس وائرس کے معاشی اثرات بہت زیادہ ہیں۔ 85% پاکستانیوں کے مطابق کرونا وائرس وباء کے شروع ہونے سے اُن کے گھرانے کی آمدنی میں کمی آئی ہے۔ اگست کے بعد سے اُن گھرانوں کے تناسب میں اضافہ ہوا ہے۔ جنھیں اپنے گھر کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے متبادل کھانے کی اشیاء پر انحصار کرنا پڑا، کسی دوست یا رشتہ دار سے کھانے کے لیے یا کسی اور طرح سے مدد طلب کرنا پڑی، گھرانے کی اشیاء کو فروخت کرنا پڑا۔ ایسا لگتا ہے کہ اب بچت بھی اقتصادی مشکلات سے عارضی طور پر نجات دینے میں قاصر ہے۔ کیونکہ پاکستانیوں کی ایک بڑی تعداد کے لئے بچت کی ہوئی رقم بھی ختم ہو گئی ہے۔

بلال گیلانی، گیلپ پاکستان کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کا کہنا ہے کہ ’ان نتائج کی روشنی میں، ہمارا خیال ہے کہ ایک طویل مدت کی منصوبہ بندی ہونی چاہیے، تاکہ اس طرح کے معاشی اُتار چڑھاؤ گھرانوں کو شدید اثر انداز نہ کریں۔ مزید یہ کہ اس وقت Covid Stimulus Package 2 کی اشد ضرورت ہے جس میں گھرانوں کے لیے نقد/ رقم کا اعلان کیا جائے۔ کھانے کی مصنوعات پر بے قابو مہنگائی نے کورونا سے معاشی طور پر تباہ گھرانوں کو مزید پریشان کر دیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، کووِڈ کی وجہ سے لوگ بڑی تعداد میں اپنی ملازمتیں کھو چکے ہیں۔ اُن کی بچت کی ہوئی رقم ختم ہو گئی ہے اور اب مہنگائی اُن کی خریداری کی طاقت کو کم کر رہی ہے۔ یہ معیشت کے لئے بہت خطرناک نشانیاں ہیں کہ معشیت سکڑ چکی ہے اور آئندہ سالوں میں معشیت کے اعداد و شمار میں 2% کمی کا امکان ہے جس پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔

گیلپ پاکستان کا اقتصادی بہبود کا انڈیکس

سوال: پچھلے سات دنوں میں کیا آپ نے:

گھر کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ’کسی دوست یا رشتہ دار سے کھانے کے لیے /کسی اور طرح سے مدد طلب کی‘؟

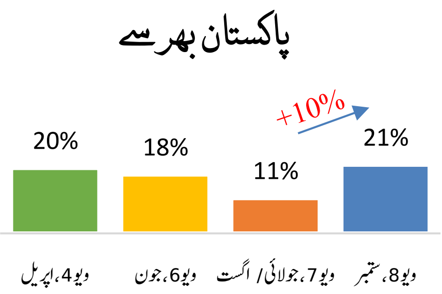

گھر کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ’کم ترجیحی اور کم مہنگا کھانے کا استعمال کیا‘؟

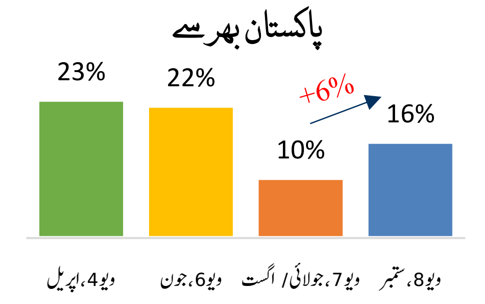

گھر کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ’گھرانے کی کچھ افراد کے لیئے کھانے کی تعداد کو کم یا مقدار کو کم کیا‘؟

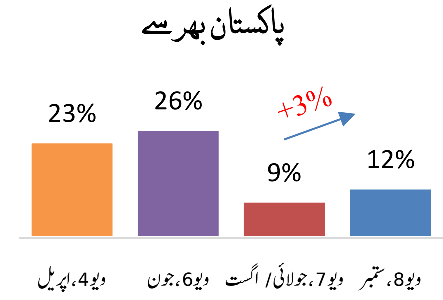

گھر کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ’حکومت یا غیر سرکاری تنظیم سے مدد طلب کیا‘؟

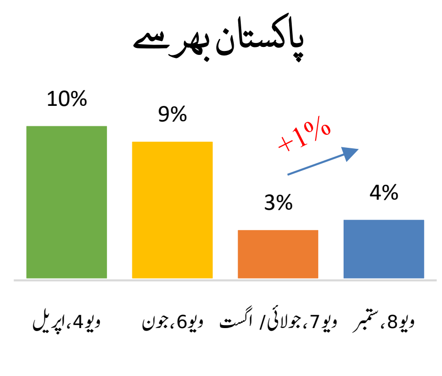

گھر کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ’نقد/ اضافی رقم کمانے کے طریقے تلاش کیئے (جیسے کہ زیادہ گھنٹے کام کیا، کوئی بھی عام سا کام کیا، وغیرہ)‘؟

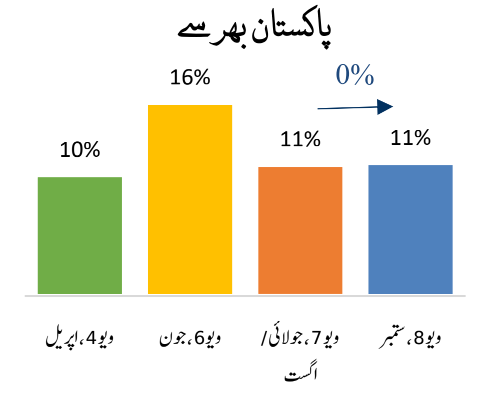

گھر کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ’نقد رقم یا بینک کی بچت کو استعمال کیا‘؟

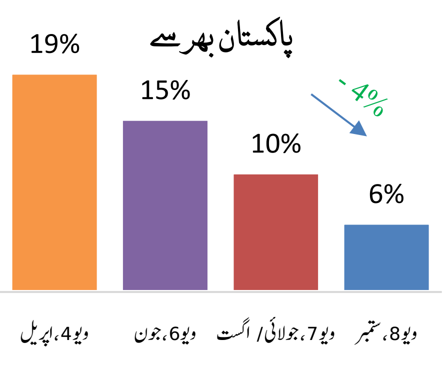

آپ کی رائے ہمارے لیے بہت اہم ہے۔ اگر آپ کا کوئی سوال یا کمنٹ ہو تو آپ ہم سے caf@gallup.com.pk پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

GILANI RESEARCH FOUNDATION

Special Release from Gallup Pakistan
The Pakistani Affiliate of Gallup International

Thursday, _October 29,_ 2020
(5 Pages, English version Only)

Gilani Research Foundation is a not for profit public service project to provide social science research to students, academia, policy makers and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

Contact us:

Phone: +92-51-2655630
E-mail: caf@gallup.com.pk

***Disclaimer:** Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as Gallup Pakistan (not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association. For details on Gallup International Association see website:* www.gallup-international.com

celebrating 40 years
of Gallup Pakistan
(1980-2020)